قومی ترقی کا ذریعہ — قومی زبان میں تعلیم

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

''یادگاری مجلّہ''

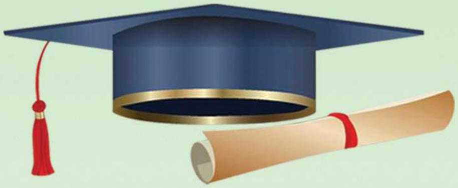

۵ واں جلسہ عطائے اسناد ۲۰۲۵ء

کراچی کیمپسز

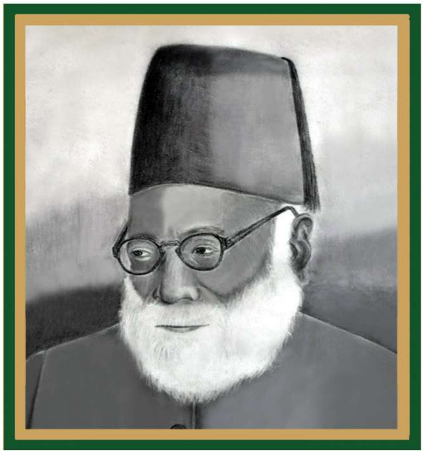

بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق نے فرمایا

''جب ہر مضمون اور علم کا سیکھنا کسی ایسی غیر زبان کے ذریعے لازم قرار دیا جائے جو بالکل اجنبی ہے تو وہ ایک عذاب ہو جاتا ہے۔ قوائے جسمانی و ذہنی مضمحل ہو جاتے ہیں اور جدت و جودت مفقود ہو جاتی ہے۔ ایک قوت تو خود زبان سیکھنے کی ہے اور دوسری اس کے ذریعے سے مضمون سمجھنے کی، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ نہ تو زبان پر پوری قدرت حاصل ہوتی ہے اور نہ مضمون پر اور وقت دگنا بلکہ کئی گنا زیادہ صرف ہوتا ہے۔ اور عمر کا سب سے عزیز حصہ اس الجھن میں بے کار ہو جاتا ہے۔ دنیا کا شاید ہی کوئی ایسا ملک ہو جو اس مخمصے میں مبتلا ہو۔۔۔۔۔۔ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ ایک صدی کی تعلیم کے بعد بھی ہم اس قابل نہیں ہوئے کہ ان علوم اور اور فنون کو جو ہم نے انگریزی زبان کے ذریعے حاصل کئے اس ڈھنگ سے اپنی زبان میں منتقل کر سکیں کہ اہل ملک ان سے مستفید ہو سکیں۔ یہ علم گونگے کا گڑھ ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ یہی وجہ ہے کہ تعلیم کی رفتار بہت سست ہے۔ سالہا سال کی تعلیم کے بعد بھی اب تک پورے ایک فی صدی بھی یونیورسٹیوں کی تعلیم سے بہرہ مند نہیں ہوئے۔''

مولوی عبدالحق کے نام

تیاگ دی زندگی جنہوں نے
زبان اردو کی پرورش میں
زبان اردو میں علم پھیلے
یہی تھی خواہش دل میں ان کے
ان ہی کی کاوش کا ہے نتیجہ
کھلے تھے مکتب جہاں کہیں بھی
علمی شگوفے کِھل رہے تھے
اردو کی خوشبو مہک رہی تھی
شناخت دی اردو زبان کو جس نے
وہ مرد حق باکمال خود تھا
عشق اردو سے اتنا گہرا
بابائے اردو لقب تھا جن کا
اک نشانی یہاں بھی ہے عطیہ
جامعہ اردو ہے نام اس کا

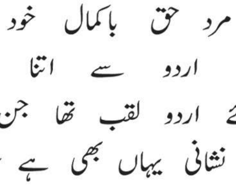

ڈاکٹر عطیہ حسن

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی کی مختصر تاریخ

قیام پاکستان کے بعد بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق نے جامعہ عثمانیہ اور علی گڑھ کی طرز پر قومی زبان اردو میں درس تدریس کے لئے 1949 میں اردو کالج کی بنیاد رکھی جس میں فنون کے مضامین کی تعلیم دی جانے لگی 1954 میں سائنس کے مضامین کا اضافہ کردیا گیا۔ 1972 میں کالجز کے قومیائے جانے کے باعث اس کو سندھ حکومت نے اپنی تحویل میں لے لیا۔ مگر اردو قومی زبان کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے 1975 میں وفاقی حکومت نے اس کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ اردو کی ترقی کا ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس دوران حکومت کی تبدیلی کے باعث اس کالج کو دو حصوں میں تقسیم کردیا گیا اور وہ آرٹس کالج اور اردو سائنس کالج دونوں کے لئے بورڈ آف گورنرز قائم کردیئے گئے۔ اس طرح ترقی کا ایک اور دور شروع ہوا، دونوں کالجوں نے ایم اے، ایل ایل ایم اور ایم ایس سی کی تدریس شروع کردی جس کے امتحانات جامعہ کراچی کے زیر نگرانی ہوتے رہے اور دونوں کالجز کے طلبہ جامعہ کراچی کے طلبہ کے نتائج کے مقابلہ میں بہتر نتیجہ دیتے رہے اور اردو میں تعلیم حاصل کرنے والوں کی تعداد ہزاروں میں پہنچ گئی۔ 2002 میں ڈاکٹر عطاء الرحمٰن نے جو کہ اردو سائنس کالج کی بورڈ آف گورنرز کے رکن تھے تجویز پیش کی کہ وفاقی اردو سائنس کالج اور وفاقی آرٹس کالج کو اپ گریڈ کر کے وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس و ٹیکنالوجی بنا دیا جائے۔ جنرل پرویز مشرف نے اپنے صدارتی حکمنامہ CXIX-2002 / 13 Nov 2002 کے تحت اس کو وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون سائنسز و ٹیکنالوجی کا درجہ عطاء کردیا جس کو قومی اسمبلی نے اپنی قرارداد کے ذریعہ وفاقی حکومت کی جانب سے قائم کی جانے والی تمام جامعات کو قانونی استحکام عطاء کردیا۔ 2004ء میں اسلام آباد میں اپنا نیا کیمپس قائم کیا اس طرح وفاقی اردو یونیورسٹی کے 2 کیمپس کراچی اور ایک کیمپس اسلام آباد میں قائم ہوگیا۔ پاکستان میں قائم کی جانے والی تمام جامعات کے مقابلہ میں وفاقی اردو یونیورسٹی کو اس بات کی اہمیت حاصل ہے کہ یہ قومی زبان میں قائم ہونے والی واحد جامعہ ہے جس کو پورے پاکستان اور پاکستان سے باہر بھی کیمپس قائم کرنے کی اجازت عطا کی گئی ہے۔ اس طرح بابائے مولوی عبدالحق کا خواب شرمندۂ تعبیر ہوگیا۔ اپنے آغاز سے یونیورسٹی نے علم و تربیت اور تحقیق کے اعلیٰ ترین معیار کو حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کا آغاز کیا اور نئے کلیات کے قیام کے ساتھ ساتھ عصر حاضر کی روایات کے مطابق نئے شعبوں کو متعارف کرایا ہے۔ اس سال یونیورسٹی نے 39 بیچلرز اور 31 ماسٹر پروگرامز میں داخلوں کا آغاز کیا ہے۔ اس وقت یونیورسٹی میں فنون، سائنس، انجینئرنگ، نظمیات کاروبار تجارت و معاشیات، تعلیمات، السنہ اور معارف اسلامی کی کلیات میں بیچلرز اور ماسٹرز پروگرام کے ساتھ ساتھ ایم فل اور پی ایچ ڈی کے پروگرام کامیابی کے ساتھ جاری ہیں۔

قومی ترقی کا ذریعہ — قومی زبان میں تعلیم

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

"یادگاری مجلّہ"

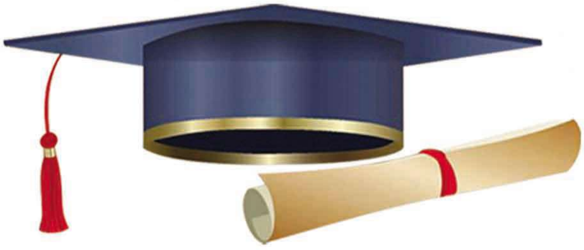

۵ واں جلسہ عطائے اسناد ۲۰۲۵ء

کراچی کیمپسز

نگرانِ مجلّہ: محترمہ شازیہ ناز

مدیر: ڈاکٹر نادیہ

چانسلر کا پیغام

جناب آصف علی زرداری
صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان
چانسلر وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

بحیثیت چانسلر وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی آج کا دن میرے لئے باعث مسرت ہے کہ یونیورسٹی اپنے ہونہار طلبہ کی تعلیمی کامیابیوں کو سراہنے کے لئے جلسۂ عطائے اسناد منعقد کر رہی ہیں۔ ۱۹۴۹ء میں قومی زبان میں تعلیم کے مقصد کیلئے قائم اردو سائنس کالج نے ایک اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے ۲۰۰۲ء میں یونیورسٹی کا درجہ حاصل کیا۔ وفاقی اردو یونیورسٹی میں ملک بھر کے طلبہ بشمول آزاد کشمیر، گلگت بلتستان بغیر کسی امتیاز کے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ وفاق کی اس قابل فخر علامت میں متنوع پس منظر کے طلبہ اپنی علاقائی وثقافتی اقدار اور روایات کا تبادلہ کرتے ہیں۔ اپنے قیام سے لے کر اب تک اس یونیورسٹی نے ہزاروں طلبہ کو نہ صرف تعلیم کے زیور سے آراستہ کیا ہے بلکہ ان کی کردار سازی میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہمارے فارغ التحصیل طلبہ اپنی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کے ذریعے مختلف شعبوں میں ملکی اور عالمی سطح پر اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ دورِ جدید میں سماجی روابط میں اضافے سے جہاں سیکھنے کے مواقع میں اضافہ ہوا ہے وہیں نوجوانوں کے منفی رویوں میں بھی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ جس کے باعث والدین اور اساتذہ کی تربیت سازی جیسی ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ والدین اور اساتذہ اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی آگاہ ہیں اور وہ اپنے ملک کے روشن مستقبل اور ایک مہذب معاشرے کے قیام کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ میں آج کی اس تقریب میں موجود اپنے فارغ التحصیل طلبہ اور ان کے والدین کو مبارکباد دینا چاہوں گا اور ان کے روشن مستقبل کے لئے دعا گو ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ طلبہ نہ صرف اپنے والدین کے لئے بلکہ اپنی یونیورسٹی کے لئے بھی فخر کا باعث بنیں گے۔

وفاقی وزیر تعلیم کا پیغام

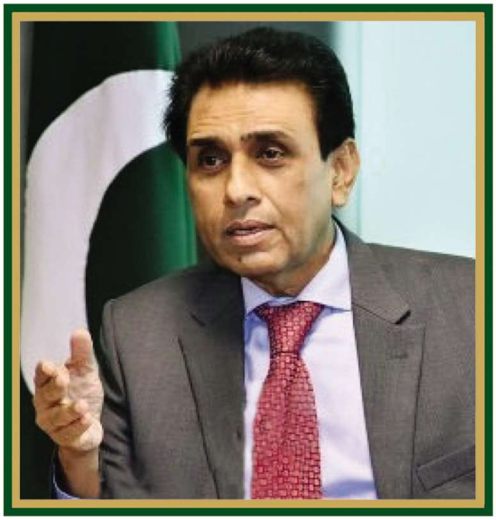

جناب خالد مقبول صدیقی
وفاقی وزیر تعلیم

میرے لئے یہ اطلاع باعثِ مسرت ہے کہ وفاقی اردو یونیورسٹی کی تقریبِ عطائے اسناد 11 سال بعد منعقد ہو رہی ہے۔ بابائے اردو مولوی عبدالحق نے اردو یونیورسٹی کے قیام کا خواب دیکھا تھا اس خواب کی تکمیل سابق صدر پرویز مشرف کے دور میں ہوئی جس کی بدولت کراچی کے متوسط اور نچلے متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو شہر کراچی کی دوسری یونیورسٹی میسر آئی۔ یہ بات پاکستان کے ہر شہری کے لئے باعثِ فخر ہے کہ قومی زبان اردو کی ترویج کے لئے وفاق کی سطح پر یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا۔ اگرچہ وفاقی اردو یونیورسٹی نے اپنے قیام کے بعد خاصی ترقی کی مگر پھر نامساعد حالات کی بناء پر اردو یونیورسٹی وہ مقام حاصل نا کر سکی جس کی یہ یونیورسٹی مستحق ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وفاقی اردو یونیورسٹی کی تقریبِ عطائے اسناد اتنے برسوں تک منعقد نا ہو سکی۔ مگر بحثیت وفاقی وزیرِ تعلیم میرے لئے یہ بات اطمینان کا باعث ہے کہ موجودہ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی سربراہی میں یہ تقریب منعقد ہو رہی ہے جو کہ ایک خوشگوار جھونکا ہے۔ یونیورسٹی میں اس تقریب کے انعقاد سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوگا اور یونیورسٹی کا تشخص بلند ہوگا۔ میں نے وفاقی وزیرِ تعلیم کا عہدہ سنبھالنے کے بعد مسلسل کوشش کی ہے کہ وفاقی اردو یونیوسٹی ترقی کی منازل طے کر کے وہ مقام حاصل کرے جس کی یہ یونیورسٹی مستحق ہے۔ اسی مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے یونیورسٹی میں سولر سسٹم کا پروجیکٹ شروع کیا جارہا ہے۔ مجھے توقع ہے کہ یہ پروجیکٹ بروقت مکمل ہوگا جس سے نا صرف بجلی کی لوڈ شیڈنگ ختم ہوگی بلکہ بجلی کے بیش قیمت بلوں اور جنریٹر پر خرچ ہونے والے اخراجات سے بھی نجات ملے گی اور یہ سرمایہ یونیورسٹی کے انفرااسٹرکچر کی بہتری اور طلبہ کو بہتر تعلیمی و تحقیقی ماحول اور جدید سہولتوں کی دستیابی کے لئے معاون ہوگا۔ میں نے بحثیت وفاقی وزیرِ تعلیم یہ تجویز پیش کی ہے کہ وفاقی اردو یونیورسٹی کے مختلف شہروں میں نئے کیمپس قائم کئے جائیں۔ اس مقصد کے لئے سب سے پہلے میرپور خاص میں کیمپس کی تعمیر کی تجویز پیش کی گئی ہے اور میرے لئے یہ امر باعثِ اطمینان ہے کہ اس تجویز پر تیزی سے اور مثبت انداز میں کام ہو رہا ہے اور میں توقع کرتا ہوں کہ بہت جلد میرپور خاص کیمپس کے قیام کے ساتھ ہی وہاں داخلے شروع ہو جائیں گے۔ بحثیت وفاقی وزارتِ تعلیم میری کوشش ہے کہ یونیورسٹی کے مالی مسائل کو حل کرنے میں اپنا کردار ادا کروں۔

جمہوری نظام میں یونیورسٹیوں کی خصوصی اہمیت ہوتی ہے۔ یونیورسٹیاں اپنی تحقیق کے ذریعہ ریاستی اداروں اور غیر سرکاری اداروں کی رہنمائی کرتی ہیں۔ وفاقی اردو یونیورسٹی ابھی ارتقائی مراحل میں ہے مگر مجھے اساتذہ اور طلبہ کی جانب سے تحقیق کے شعبہ میں دلچسپی سے اس بات کا یقین ہو چکا ہے کہ وفاقی اردو یونیورسٹی دیگر اداروں کی رہنمائی کا فریضہ جلد انجام دینے لگے گی۔ مجھے علم ہے کہ جدید مضامین کی مکمل تدریس اردو زبان میں نہیں ہوتی اس کی وجہ اردو میں کتابوں کی کمی ہے۔ وفاقی اردو یونیورسٹی سے اردو زبان میں کئی کتابیں شائع کی گئی ہیں مگر مجھے توقع ہے کہ یونیورسٹی کے اربابِ اختیار اس مسئلہ پر مکمل توجہ دیں گے اور اس مسئلہ کے حل کی بھرپور کوشش کریں گے۔ مجھے اساتذہ اور طلبہ کی کوششوں سے یہ امید پیدا ہوگئی ہے کہ اب وفاقی اردو یونیورسٹی کی تقریبِ عطائے اسناد ہر سال باقاعدگی سے منعقد ہوگی اور وفاقی وزارتِ تعلیم کی جانب سے اردو یونیورسٹی کی ہر سطح پر مکمل معاونت کی جائے گی تا کہ نچلے اور متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے طلبہ کی قومی زبان میں تعلیم دینے والی یہ درسگاہ ترقیوں کی منازل تیزی سے طے کرے۔

وائس چانسلر کا پیغام

جناب پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری
وائس چانسلر
وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

بہ حیثیت وائس چانسلر وفاقی اردو یونیورسٹی میرا یہ خوش گوار فریضہ ہے کہ میں آج کے دن اس یونیورسٹی سے سند حاصل کرنے والے طالب علموں کو ان کی زندگی کے کامیاب اور روشن مستقبل کی جانب شروع ہونے والے سفر کی مبارک باد پیش کروں۔ میری آنکھوں کے سامنے مستقبل قریب میں اپنے اپنے شعبوں میں کامیاب اور قائدانہ صلاحیتوں کے مالک ایسے نوجوان موجود ہیں جو بہت جلد ہمیں اپنے ساتھیوں کی رہنمائی کرتے ہوئے، اپنے ملک پاکستان اور دنیا بھر کے انسانوں کیلئے عظیم کام سرانجام دیتے نظر آئیں گے۔ آج کا دن طالب علموں کیلئے ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ نا صرف یونیورسٹی میں تعلیم و تحقیق کے سفر کے اختتام کی علامت ہے بلکہ عملی زندگی کے ایک نئے اور روشن باب کا آغاز بھی ہے۔ میں سب سے پہلے طالب علموں کو ان کی محنت اور لگن کیلئے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ، میں یونیورسٹی کے اساتذہ اور انتظامیہ کو بھی ان کی محنت، لگن اور تعاون کیلئے مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے یونیورسٹی کو درپیش شدید ترین مالی بحران کے باوجود علمی اور تحقیقی ماحول فراہم کرنے میں اپنا کلیدی کردار ادا کیا۔ مجھے یقین ہے کہ محنتی طلباء، والدین اور اساتذہ کی مسلسل جستجو، بے لوث قربانیوں اور عظیم مقاصد کے حصول کیلئے عمل پیہم ہماری پہچان ثابت ہوگا۔ آج میرے سامنے روشن اور پر جوش چہروں میں مستقبل کے سیاسی رہنما، دانشور، سماجی کارکن، سائنسدان، محققین، آئی ٹی ماہرین اور عظیم کاروباری شخصیات موجود ہیں، جو اپنے علم اور مہارت سے انسانیت کی خدمت کیلئے تیار ہیں اور پر عزم بھی۔ یہ جلسہ عطائے اسناد آپ کی طویل محنت اور جدوجہد کا ثمر ہے، لیکن یاد رکھیں، یہ آپ کی عملی زندگی کا نقطۂ آغاز ہے۔ یونیورسٹی میں آپ نے جو کچھ سیکھا، اب عملی زندگی میں اس کو استعمال کرنا ہے۔ آپ کو سائنسی اور عقلی بنیادوں پر شعوری کاوشوں سے مسائل حل کرنے ہیں، نئی ایجادات کرنی ہیں اور پیشہ وارانہ ماحول میں اخلاقی اقدار کی روشنی میں آگے بڑھنا ہے۔ اپنے کیریئر کی ترقی کے ساتھ ساتھ، آپ کو انسانیت کیلئے آسانیاں پیدا کرنی ہیں، کیونکہ اخلاقی اقدار صرف ذاتی زندگی میں اہم نہیں، بلکہ پیشہ وارانہ زندگی میں بھی اتنی ہی اہم ہیں۔ ہمیں یہ یاد رکھنا ہے کہ ہمارے پاس موجود قدرتی وسائل انسانیت کی امانت ہیں اور ہمارے پیشے کی اخلاقیات اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ ہم اپنی پیشہ وارانہ زندگی میں انسانیت کے ساتھ وفادار رہیں۔ یونیورسٹی میں تعلیم مکمل کرنے کے بعد، عملی میدان میں آپ کا حقیقی امتحان ہونا ہے۔ وہاں آپ نے وہ صلاحیتیں اور مہارتیں بروئے کار لانی ہیں جو آپ نے اپنی تعلیم و تربیت کے دوران حاصل کی ہیں۔ اپنے شعبہ میں آپ کو نا صرف مسائل کا حل تلاش کرنا ہوگا بلکہ نئے امکانات اور مواقع کی نشاندہی بھی کرنی ہوگی۔ آپ کو قائدانہ کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ کم تعلیم و تربیت یافتہ افراد آپ پر اعتماد کرسکیں اور آپ کی قیادت میں عظیم مقاصد کے حصول کیلئے گروہ بن سکے۔ آج کا دن آپ کی کامیابی کا دن ہے، لیکن یہ کامیابیاں آپ کی ذاتی محنت کے ساتھ ساتھ آپ کے والدین، اساتذہ، دوستوں اور معاشرے کے تعاون کا بھی نتیجہ ہیں۔ آج کے دن ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کریں جنہوں نے آپ کی کامیابی میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ آخر میں، میں آپ سے کہنا چاہوں گا کہ دنیا میں ہمارا ملک، قوم اور یہ یونیورسٹی ہماری شناخت ہیں۔ یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ اپنے ملک و قوم و یونیورسٹی کا خوبصورت چہرہ دنیا کے سامنے پیش کریں۔ آپ کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں، مہارتیں اور اخلاقی اقدار ہمارے ملک و قوم و یونیورسٹی کا سر فخر سے بلند کر سکتے ہیں۔ آپ میں وہ امید، عزم اور جذبہ موجود ہے جس کی ہماری قوم و ملک کو ضرورت ہے۔ ہم سب کو مل کر ایک ایسا پاکستان بنانا ہے جہاں اتحاد، تنظیم اور یقینِ محکم کی قوت سے ایک فلاحی مملکت قائم ہو، جو دنیا میں اعلیٰ انسانی اقدار کی علمبردار ہو۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

پاکستان زندہ باد
وفاقی اردو یونیورسٹی پائندہ باد

گورنر سندھ کا پیغام

عزت مآب محمد کامران خان ٹیسوری
گورنر سندھ

عزیز طلبہ وطالبات، معزز اساتذہ اور محترم ہم وطنوں

السلام علیکم

آج بحیثیت گورنر وفاقی اردو یونیورسٹی کی تقریب تقسیم اسناد میں شرکت کرتے ہوئے مجھے ازحد خوشی محسوس ہورہی ہے میری جانب سے آج یہاں سے فارغ التحصیل طلبہ وطالبات کو بہت مبارکباد۔ طالبعلم کسی بھی قوم کا سرمایہ ہوتے ہیں۔ یقیناً یہ بات آپ لوگوں کیلئے قابل فخر ہوگی کہ آپ سندھ کی مستند جامعات میں سے ایک اور کراچی کی دوسری بڑی جامعہ کا حصہ رہے ہیں۔ اس جامعہ کی انفرادیت اور اہمیت کا سب سے اہم پہلو مقصدیت ہے۔ یہ جامعہ نہ صرف اردو کے نام پر بنی بلکہ اس جامعہ نے اپنا طریقہ تدریس اور سلیبس بھی زبان اردو میں رکھا۔ اس جامعہ نے اردو جو کہ ہماری قومی زبان ہے ہمارا قومی تشخص ہے ہماری تہذیب کا حصہ ہے اس کو پروان چڑھایا۔ اپنی زبان میں تدریس کرنا نہ صرف قابل فخر ہے بلکہ اس سے طالبعلم عصری تقاضوں سے زیادہ بہتر ہم آہنگ ہو سکتے ہیں۔

ہر سال اس جامعہ سے سینکڑوں طالبعلم فارغ التحصیل ہوتے ہیں آج گیارہ سال بعد اس تقریب کا انعقاد اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ یونیورسٹی چند نامساعد حالات کا شکار رہی۔ ان مسائل کے باوجود طالبعلموں کا آگے بڑھنا اور اساتذہ کا ملک کے معماروں کو پروان چڑھانا اس بات کی یقین دہانی ہے کہ ملک کی باگ دوڑ باشعور لوگوں کے ہاتھ ہے۔ جو نہ صرف عصری تقاضوں سے بخوبی آگاہی رکھتے ہیں۔ بلکہ مشکل حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا جانتے ہیں۔ ہمارے اساتذہ نہایت فرض شناس اور محنتی ہیں اور طالبعلم نہایت ذہین اور قابل ہیں۔

بقول اقبال

نہیں ناامید اقبال اپنی کشتِ ویران سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

میں دعا گو ہوں کہ یہ جامعہ تیزی سے ترقی کی منازل طے کرتی ہوئی دنیا کی صف اول کی جامعات میں شامل ہو۔ عبدالحق کا خواب اور عالی جی کی محنت ہر سمت اپنے رنگ کے جلوے بکھیرے۔ نوجوانوں کے پیاسے ذہنوں کی خوب آبیاری کرے کہ وہ پاکستان کی ترقی کے ضامن بن جائیں۔

پاکستان زندہ باد

جناب ڈاکٹر مختار احمد

چیئرمین اعلیٰ تعلیم کمیشن

سابقہ شیخ الجامعہ

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

ڈاکٹر پیرزادہ قاسم

ڈاکٹر اقبال محسن

پروفیسر ڈاکٹر محمد قیصر

پروفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال

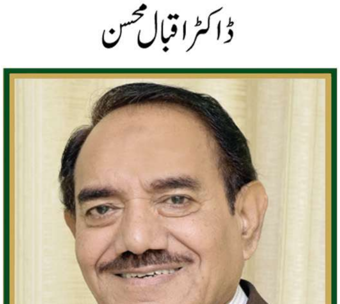

پروفیسر ڈاکٹر الطاف حسین

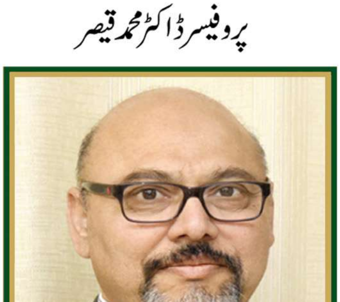

پروفیسر ڈاکٹر اطہر عطاء

انتظامی سربراہان

ڈاکٹر سعدیہ خلیل

رجسٹرار

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

محمد دانش احسان

ٹریژرار

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

غیاث الدین احمد

ناظم امتحانات

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

خطبہ استقبالیہ

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے آرٹس، سائنس اور ٹیکنالوجی کے جلسہ تقسیم اسناد انعقاد سال ۲۰۲۵ء میں معزز مہمانان گرامی کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

ہم اپنے صدر مجلس جناب وفاقی وزیر تعلیم ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی اور مہمان خصوصی گورنر سندھ محمد کامران خان ٹیسوری صاحب کے شکر گزار ہیں جو آج تقریب میں طلبہ کی حوصلہ افزائی کیلئے بہ نفس نفیس تشریف لائے۔

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے آرٹس سائنس اور ٹیکنالوجی کا خواب بابائے اردو مولوی عبدالحق نے دیکھا تھا ان کی خواہش تھی کہ ان کا قائم کردہ اکالج خوب ترقی کرے ان میں اس معیار کی تعلیم کو فروغ ملے جو اسے جامعات کے درجے تک لے جائے۔ یہاں سے فارغ التحصیل طلبہ و طالبات عصر حاضر کے تمام تقاضوں سے نہ صرف واقف ہوں بلکہ علم و تحقیق کی جستجو کے ساتھ آگے بڑھیں اور ملک و قوم کی ترقی کا باعث بنیں۔

مولوی صاحب کے اس خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنے میں جن محسنین اور مشفقین کا تعاون رہا ان میں سب سے اہم نام جناب جمیل الدین عالی کا ہے۔ عالی صاحب کی شبانہ روز محنت اور لگن نے مولوی صاحب کے لگائے اس پودے کو تناور درخت بنایا۔ یونیورسٹی کے قیام کی کوشش کو آپ نے خود پر لازم کرلیا تھا یہی وجہ ہے کہ عالی صاحب کی حتی الامکان کوشش اور اختر حسین صاحب کے تعاون سے گلشن اقبال میں ۱۲۰ ایکڑ رقبے پر محیط قطعۂ اراضی حاصل کیا ۱۲ مئی ۱۹۶۴ء کو مرکزی عمارت کا سنگ بنیاد بدست مبارک اس وقت کے صدر مملکت فیلڈ مارشل جناب محمد ایوب خان سے رکھوایا۔ مالی وسائل کی کمی اور نا مساعد حالات کی بناء پر محض پہلی عمارت ہی تعمیر ہوسکی۔ جہاں بنیادی خدوخال کے علاوہ ہر سہولت کا فقدان تھا اور کالج کی باگ ڈور سنبھالنے کے لئے سینئر استاد پروفیسر محمد اکرام کو اردو کالج کا پہلا پرنسپل مقرر فرمایا۔

یکم ستمبر ۱۹۷۲ء کو یہ کالج قومی تحویل میں لے لیا گیا۔ قومی درسگاہوں کی اہمیت اور افادیت کے پیش نظر یکم مئی ۱۹۷۵ء کو اس کالج کو وفاقی حکومت نے اپنی تحویل میں لے لیا۔ ۱۹۷۸ء میں اس وقت کے سربراہ مملکت جنرل ضیاء الحق صاحب نے اردو سائنس کالج کا دورہ کیا۔ یہاں کی عمارت کی حالت بہتر کرنے اور مسائل کو حل کرنے اور اس کالج کو مستند اور ممتاز مقام دلانے کی غرض سے متعدد احکامات صادر فرمائے۔ اسی سال اس کالج سے پوسٹ گریجویٹ تدریس کا بھی آغاز ہوا۔ ۱۹۸۴ء تک جامعہ کے بنیادی خدوخال (Infrastructure) میں بہتری رونما ہوئی اور مختلف کالج سربراہان و پرنسپل کے ادوار میں مزید ترقیاں اور بہتری واقع ہوتی رہی۔ کالج میں ایک باقاعدہ عمارت کے ساتھ ساتھ کتب خانے، تجربہ گاہیں، سائنسی آلات، تدریسی سامان کا بھی اضافہ ہوا۔

انٹر سے ماسٹر تک کی جماعت میں قومی زبان میں تدریس کے لئے قومی زبان میں کتاب کی اشاعت کی غرض سے شعبہ تصنیف و تالیف قائم کیا گیا جہاں دیگر زبانوں کی علمی کتب کو اردو زبان میں ڈھالا گیا جن کی مدد سے طالبعلم اپنی زبان میں بآسانی جدید علم حاصل کر سکے۔

ابتداء میں کالج میں طالبعلموں کی تعداد محض چند سو تھی جو کہ بڑھتے بڑھتے ہزاروں تک پہنچ گئی۔ پاکستان بھر کے مختلف علاقوں سے طالب علم حصول علم کی غرض سے یہاں داخلے لینے لگے۔ کراچی کے تمام کالجوں میں اس کالج کی حیثیت یوں نمایاں رہی کہ یہاں کے طالبعلم امتحانی نتائج میں نمایاں پوزیشن لیتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں طلبہ و طالبات کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا تھا۔ اردو زبان میں تدریس نے طلبہ و طالبات کی کارکردگی کو نکھارا۔ طلبہ و طالبات کی تعداد نے نتائج کی شرح میں بھی اضافہ کیا جس کے باعث کالج میں عطائے اسناد کے جلسے منعقد کروائے جانے لگے جن میں مختلف صدور، گورنر وزراء شرکت کرتے۔ اساتذہ اور طلبہ کی کاوشوں اور کارکردگی کو سراہتے رہتے۔ ذرائع ابلاغ نے بھی ان جلسوں کو پذیرائی کی نگاہ سے دیکھا۔ کالج سے جامعہ تک کے سفر میں ان جلسوں نے بھی کسی حد تک اپنا کردار ادا کیا۔

عالی صاحب ان جلسوں میں خاص طور پر شرکت فرماتے اور اساتذہ وطلبہ کا حوصلہ بڑھاتے۔انہوں نے اپنی تحریروں خاص کر کالموں میں توصیفی کلمات میں اس کالج کا ذکر کیا ہے۔جلسہ عطائے اسناد کے پانچویں جلسے میں صدر مملکت سے کالج کو خطیر رقم عطیہ دینے کی درخواست کی اس رقم سے کالج میں کمپیوٹر اور جدید آلات نصب کرائے گئے۔

عالی صاحب کے عزم، ولولے اور حوصلے کی مرہون منت ۵۳ سالہ محنت شاقہ کے بعد بالآخر ۱۳ نومبر ۲۰۰۲ء میں صدر مملکت پرویز مشرف کے دست مبارک سے ''وفاقی اردو یونیورسٹی برائے آرٹس سائنس اور ٹیکنالوجی'' کے قیام کی اجازت مرحمت ہوئی۔

یہ جامعہ ہمارے قومی وقار، قومی تشخص اور قومی زبان کا اظہار ہے۔قومی زبان کو ذریعہ تعلیم بنا کر نہ صرف تعلیم کو عام فہم بنایا گیا بلکہ قومی زبان کے وقار کو بھی بلند کیا گیا اور قومی تشخص کو ابھارا۔

جامعاتی مسائل اور مراحل سے نبردآزما ہونے کے لئے دیگر جامعات سے راہنمائی حاصل کی گئی خاص طور پر جامعہ کراچی کے اساتذہ اس ضمن میں نہایت ممدومعاون ثابت ہوئے۔کسی بھی ادارے کی بحالی اور ترقی کی باگ ڈور اس کے سربراہ کے ہاتھ ہوتی ہے اس جامعہ کو بھی ابتداء ہی سے نہایت قابل وائس چانسلر کی خدمات حاصل رہیں جنہوں نے اپنے بیش قیمت تجربات اور ماہرانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس جامعہ کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالا یہی وجہ ہے کہ نہایت قلیل مدت میں وفاقی اردو یونیورسٹی اپنا ایک معیار بنانے میں کامیاب ہوئی۔آج ہم بخوشی اپنے طلبہ میں اسناد تقسیم کرنے کا اعلان کرتے ہیں درجہ اول حاصل کرنے والے طالبعلموں کو جامعہ کی جانب سے طلائی تمغے سے نوازا جائے گا۔

ہم اس جلسے میں آنے والے اپنے تمام مہمانان گرامی کی آمد پر تہہ دل سے شکرگزار ہیں خاص کر اپنے صدر مجلس وفاقی وزیر تعلیم جناب خالد مقبول صدیقی اور مہمان خصوصی گورنر سندھ جناب محمد کامران خان ٹیسوری کے مشکور ہیں کہ بے پناہ مصروفیات کے باوجود طالبعلموں کی حوصلہ افزائی کی غرض سے آپ تشریف لائے۔جامعہ کے ڈین کلیہ فنون اور کلیہ سائنس کی تشریف آوری کے شکرگزار ہیں اپنے تمام مہمانان اعزازی کے شکرگزار ہیں آپ لوگوں نے یہاں آکر طالبعلموں اور اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی۔تمام اساتذہ کرام اور معاونین کے شکرگزار ہیں کہ نہایت قلیل وسائل کے باوجود آپ لوگوں کی محنت اور کاوشوں سے اس جلسہ کا انعقاد کامیابی سے ممکن ہوا۔

آخر میں ہم اپنے صدر مجلس اور مہمان خصوصی کی اجازت سے تقسیم اسناد کا سلسلہ شروع کرتے ہیں اس سے پہلے دعا گو ہیں خدائے بزرگ و برتر کے حضور کہ ہماری جامعہ تیزی سے مزید ترقی کی راہ پر گامزن ہو اور ہمارے طلبہ ہماری جامعہ کی سربلندی اور افتخار کا باعث بنیں۔

پاکستان زندہ باد

پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری

طلائی تمغہ حاصل کرنے والے طلبہ

شہلا پروین
(حیاتی کیمیاء)

سحر وجاہت
(حیاتی کیمیاء)

ارشاد عالم
(کیمیاء)

وجیہہ مظفر
(کیمیاء)

غلام مصطفیٰ
(کیمیاء)

شفیدہ کوثر
(کیمیاء)

سید رفعت فاطمہ زیدی
(کیمیاء)

محمد ذوالقرنین
(کمپیوٹر سائنس)

سید زین
(ماحولیاتی سائنس)

طاہرہ اسلم
(ماحولیاتی سائنس)

امیر عبدالرحمٰن
(ماحولیاتی سائنس)

عتیقہ جمیل احمد
(ماحولیاتی سائنس)

سیدہ صباء ہاشمی
(جغرافیہ)

حافظ مروان بن خلیل
(ارضیات)

فضاء حنیف
(ارضیات)

مظاہر حسین
(ارضیات)

فیضان احمد
(ارضیات)

فائزہ
(ریاضی)

سیدہ ثمینہ بتول
(ریاضی)

محمد وقار
(ریاضی)

طلائی تمغہ حاصل کرنے والے طلبہ

مہک اسماعیل
(ریاضی)

قنیطہ
(خردحیاتیات)

محمد اویس
(خردحیاتیات)

حافظہ عائشہ
(خردحیاتیات)

نائلہ رفیق
(خردحیاتیات)

عتیق اللہ
(خردحیاتیات)

اریبہ شجاع
(خردحیاتیات)

طوبیٰ خان
(خردحیاتیات)

دُرِشہوار خان
(خردحیاتیات)

سعدیہ خلیل
(خردحیاتیات)

اشفاق احمد
(طبعیات)

سیاب خان
(طبعیات)

حدیبیہ سرور
(طبعیات)

سدرہ اقبال
(طبعیات)

مریم ناز
(طبعیات)

انیسہ
(شماریات)

ملائکہ زرین عباسی
(شماریات)

قرۃ العین
(شماریات)

یمنی
(شماریات مع مالیات)

عائشہ صادیقہ
(شماریات مع مالیات)

طلائی تمغہ حاصل کرنے والے طلبہ

نمرہ فرید
(حیوانیات)

اُمِّ کلثوم
(حیوانیات)

افراح رانی
(حیوانیات)

تاج ور
(حیوانیات)

فرح شیریں
(حیوانیات)

طاہرقبال
(انگریزی)

دلناز بیگم
(انگریزی)

صدف فاطمہ
(انگریزی)

عرفان عامر
(بین الاقوامی تعلقات)

نیہا شکیل
(بین الاقوامی تعلقات)

شاداب سید
(بین الاقوامی تعلقات)

وقارالدین
(ابلاغ عامہ)

عالیہ سعید
(ابلاغ عامہ)

عظمت خان
(ابلاغ عامہ)

زوبیہ حنیف
(ابلاغ عامہ)

سعید حسین
(مطالعہ پاکستان)

توصیف احمد
(سیاسیات)

اُمِّ حرم
(نفسیات)

محمد علی
(سماجی بہبود)

فائزہ
(سماجی بہبود)

طلائی تمغہ حاصل کرنے والے طلبہ

عائشہ عزیز
(اُردو)

یوسف خان
(تعلیمات)

کرن احسان الٰہی
(تعلیمات)

بی بی فاطمہ
(تعلیمات)

حرا
(تعلیمات)

افق ماروی
(تعلیمات)

میمونہ اسحاق
(خصوصی تعلیم)

اسرا خالد
(تعلیم اساتذہ)

ماریہ خان
(تعلیم اساتذہ)

حافظ سید محمد یاسین شاہ
(تجارت)

یُسریٰ ناز
(تجارت)

محمد ذیشان
(تجارت)

محمد عمیر
(تجارت)

اسماء بانو
(تجارت)

نصیر احمد
(تجارت)

زمان
(تجارت)

اُجالا پَری لاشاری
(نظمیات کاروبار)

مہوش
(نظمیات کاروبار)

ثقلین مشتاق
(نظمیات کاروبار)

سیدہ فاطمہ حرا
(نظمیات کاروبار)

طلائی تمغہ حاصل کرنے والے طلبہ

سید جہانگیر شاہ

(معاشیات)

ذیشان احمد

(معاشیات)

عصیان

(معاشیات)

منیبہ کوثر

(فارسی)

ثناء ظفر

(فارسی)

ذونیش راؤ

(فارسی)

افضل خان

(فارسی)

سید ثمر عباس

(فارسی)

ثناء شیر افضل

(فارسی)

حافظ سید جلال

(معارف اسلامیہ)

محبوب فرید

(تاریخ اسلام)

حکم شاہ

(قانون)

طاہر علی

(تعلیمات)

بلاول عباس

(ارضیات)

وکیل حسین

(ارضیات)

نداصابر

(انگریزی)

ایم فل اور پی ایچ ڈی کی اسناد حاصل کرنے والے طلبہ

”ایم فل“

۱۔ محترمہ شازیہ نورین (حیاتی کیمیاء)

۲۔ محترمہ سالکہ شمس الدین (تعلیمات)

۳۔ محترم فرزند علی (ریاضیاتی علوم)

۴۔ سید عون عباس (ابلاغ عامہ)

۵۔ منور (شعبہ تعلیمات)

”پی ایچ ڈی“

۱۔ ڈاکٹر نیلوفر زمان (اردو)

۲۔ ڈاکٹر عابدہ گھانگرو (سندھی)

۳۔ ڈاکٹر سیما ابڑو (سندھی)

۴۔ ڈاکٹر ثمرہ ضمیر (اردو)

۵۔ ڈاکٹر فرحانہ کوثر (بین الاقوامی تعلقات)

۶۔ ڈاکٹر انیلا جمشید (تعلیمات)

۷۔ ڈاکٹر صبغت اللہ (معارف اسلامیہ)

۸۔ ڈاکٹر مفتی نعمان نعیم (معارف اسلامیہ)

۹۔ ڈاکٹر حمزہ رزاق (شعبہ اسلامیات)

۱۰۔ ڈاکٹر راشدہ خانم (شعبہ تعلیمات)

۱۱۔ ڈاکٹر ارم فضل (شعبہ ابلاغ عامہ)

۱۲۔ حماد الدین (شعبہ بین الاقوامی تعلقات)

سیکریٹریٹ کمیٹی برائے جلسہ عطائے اسناد ۲۰۲۴

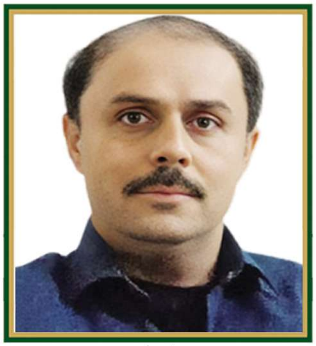

جناب روشن علی (کنوینر)
استاد نظمیات کاروبار

ڈاکٹر ثمرہ ضمیر
ڈپٹی رجسٹرار (اکیڈمک)

ڈاکٹر سعدیہ خلیل
استاد شعبہ خرد حیاتیات

ڈاکٹر صائمہ فراز
استاد شعبہ خرد حیاتیات

جناب فرزند علی
استاد شعبہ ریاضیاتی علوم

جناب ندیم احمد
استاد شعبہ نظمیات کاروبار

جناب واصف واجد
استاد شعبہ نظمیات کاروبار

ڈاکٹر محمد عثمان
استاد شعبہ معاشیات

محمد دانش احسان
ٹریژرار

غیاث الدین احمد
ناظم امتحانات

محمد خالد
اسسٹنٹ رجسٹرار (اکیڈمک)

اظہار احمد صدیقی
اسسٹنٹ ڈائریکٹر (شعبہ تصنیف وتالیف وترجمہ)

نور عالم
کمپوزر

زبیرالدین
کمپوزر

کنوینر کمیٹی کے اراکین کی تصاویر

ڈاکٹر صائمہ فراز

کنوینر استقبالیہ کمیٹی

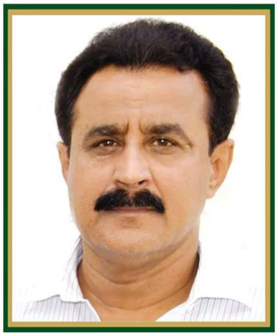

جناب حنیف کاندھڑو

کنوینر ایمرجنسی و سیکورٹی کمیٹی

ڈاکٹر زاہد خان

کنوینر جلوس کمیٹی

ڈاکٹر محمد عرفان

کنوینر نظامت کمیٹی

جناب سید مرشد رضا

کنوینر طلبہ جلوس کمیٹی

جناب افضال احمد

کنوینر پنڈال/ہال کمیٹی

محترمہ شازیہ ناز

کنوینر کنٹنٹ رائٹنگ کمیٹی

ڈاکٹر مسرور خانم

کنوینر میڈیا کمیٹی

ڈاکٹر شبر رضا

تفریح/طعام کمیٹی

ڈاکٹر اعظم

لباس/گاؤن کمیٹی

جناب محمد صدیق

کنوینر ٹیکنیکل کمیٹی

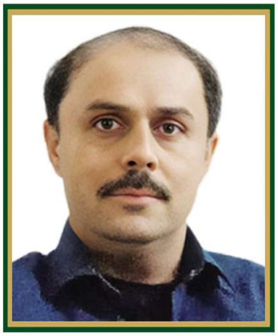

جناب روشن علی

کنوینر اسٹیج کمیٹی

مجالس برائے جلسہ عطائے اسناد

استقبالیہ کمیٹی

۱۔	ڈاکٹر صائمہ فراز	شعبہ خردحیاتیات (کنوینر)
۲۔	پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی	شعبہ خردحیاتیات
۳۔	ڈاکٹر عبدالماجد	شعبہ اسلامیات
۴۔	ڈاکٹر سید شہاب الدین	شعبہ بین الاقوامی تعلقات
۵۔	ڈاکٹر فیصل جاوید	شعبہ بین الاقوامی تعلقات
۶۔	ڈاکٹر شرجیل نوید	شعبہ بین الاقوامی تعلقات
۷۔	جناب ظفر غوری	شعبہ قانون
۸۔	جناب عدیل صابر	انچارج پروٹوکول

ایمرجنسی وسیکیورٹی کمیٹی

۱۔	جناب حنیف کاندھڑو	شعبہ معاشیات (کنوینر)
۲۔	ڈاکٹر توقیر احمد راؤ	شعبہ نباتیات
۳۔	ڈاکٹر فوزیہ	میڈیکل آفیسر
۴۔	جناب محمد اعجاز	کیمپس آفیسر
۵۔	جناب محمد حنیف	کیمپس آفیسر

اساتذہ جلوس کمیٹی

۱۔	ڈاکٹر زاہد خان	کلیہ فارمیسی (کنوینر)
۲۔	ڈاکٹر عالیہ عباس	شعبہ نباتیات
۳۔	جناب حق نواز عباسی	شعبہ ماحولیاتی سائنس
۴۔	محترمہ نورین حسن	شعبہ نظمیاتِ کاروبار
۵۔	ڈاکٹر نزہت زیدی	شعبہ حیاتی کیمیاء
۶۔	جناب عبید کورائی	شعبہ فارمیسی

نظامت کمیٹی

۱۔	ڈاکٹر نادیہ	شعبہ اردو
۲۔	ڈاکٹر صدف سلطان	شعبہ کیمیاء
۳۔	ڈاکٹر انیلا جمشید	شعبہ تعلیمات

طلبہ جلوس کمیٹی

۱۔	جناب سید مرشد رضا	شعبہ ریاضیاتی علوم (کنوینر)
۲۔	جناب نجم العارفین	شعبہ تجارت
۳۔	ڈاکٹر رانی ارم	شعبہ سیاسیات
۴۔	ڈاکٹر سعدیہ خلیل	شعبہ خردحیاتیات
۵۔	ڈاکٹر عطیہ حسن	شعبہ اسلامیات
۶۔	ڈاکٹر مہربان باروی	شعبہ اسلامیات

پنڈال / ہال کمیٹی

۱۔	جناب افضال احمد	شعبہ ارضیات (کنوینر)
۲۔	ڈاکٹر منزہ دانش	شعبہ خردحیاتیات
۳۔	ڈاکٹر حسن امام	شعبہ اسلامیات
۴۔	جناب خرم شاہ نواز	شعبہ نظمیات کاروبار
۵۔	جناب حاصل مراد	شعبہ تجارت
۶۔	جناب حارث مسعود	شعبہ معاشیات
۷۔	جناب عدنان اختر	شعبہ حسابات

Content Writing Committee

(یادگاری مجلّہ کمیٹی)

۱۔	محترمہ شازیہ ناز	شعبہ جغرافیہ (کنوینر)
۲۔	ڈاکٹر نادیہ	شعبہ اُردو
۳۔	جناب فرزند علی	شعبہ ریاضیاتی علوم
۴۔	ڈاکٹر عطیہ حسن	شعبہ کیمیاء
۵۔	جناب خرم مشتاق	اسسٹنٹ رجسٹرار
۶۔	جناب اظہار احمد صدیقی	اسسٹنٹ ڈائریکٹر

مجالس برائے جلسہ عطائے اسناد

میڈیا کمیٹی (نشرواشاعت)

ا۔	ڈاکٹر مسرور خانم	شعبہ ابلاغ عامہ (کنوینر)
۲۔	ڈاکٹر ارم فضل	شعبہ ابلاغ عامہ
۳۔	جناب رئیس حیدر جعفری	پی آر او
۴۔	جناب محمد فہیم	شعبہ تعلقات عامہ
۵۔	جناب نقیب الرحمٰن	فوٹوگرافر
۶۔	محترمہ قرۃ العین	دفتر مشیر امور طلبہ

تفریح/طعام کمیٹی

ا۔	ڈاکٹر شبر رضا	شعبہ طبیعیات (کنوینر)
۲۔	ڈاکٹر ساجد جہانگیر	شعبہ کیمیاء
۳۔	ڈاکٹر سید اخلاق حسین	شعبہ حیوانیات
۴۔	ڈاکٹر افتخار احمد طاہری	شعبہ کیمیاء
۵۔	محترمہ سحر ش	شعبہ نفسیات
۶۔	جناب شیخ کاشف رفعت	شعہ کمپیوٹر سائنس

لباس/گاؤن کمیٹی

ا۔	ڈاکٹر اعظم	شعبہ جغرافیہ (کنوینر)
۲۔	ڈاکٹر سعدیہ خلیل	شعبہ خرد حیاتیات
۳۔	ڈاکٹر عرفان ساجد	شعبہ حیاتیاتی کیمیاء
۴۔	ڈاکٹر رضوانہ جنیں	شعبہ تعلقات عامہ

ٹیکنیکل کمیٹی

ا۔	جناب محمد صدیق	ڈائریکٹر آئی ٹی (کنوینر)
۲۔	ڈاکٹر زاہد شفیق بھٹی	ڈائریکٹر پی اینڈ ڈی
۳۔	جناب شبر لئیق	نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹر
۴۔	جناب ہلال بختیار	اسسٹنٹ ڈائریکٹر
۵۔	جناب فیصل بہادر	اسسٹنٹ ویب ماسٹر

اسٹیج کمیٹی

ا۔	جناب روشن علی	شعبہ نظمیات کاروبار (کنوینر)
۲۔	ڈاکٹر شہزادہ خرم علوی	شعبہ تعلیم اساتذہ
۳۔	ڈاکٹر کامران خان	شعبہ نظمیات کاروبار
۴۔	ڈاکٹر این سیمسن	شعبہ تعلیمات
۵۔	ڈاکٹر ثناء اختر	شعبہ خصوصی تعلیم
۶۔	محترمہ یمن پیرزادہ	شعبہ خرد حیاتیات
۷۔	ڈاکٹر سدرہ شاہین	شعبہ حیاتی حرفت

طلبہ رابطہ کمیٹی

ا۔	پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویریسانی	شعبہ کیمیاء (کنوینر)
۲۔	ڈاکٹر نعیم الدین ارائیں	شعبہ حیوانیات
۳۔	ڈاکٹر گوہر علی مہر	شعبہ جغرافیہ
۴۔	ڈاکٹر صائمہ خالق	شعبہ حیاتی کیمیاء
۵۔	ڈاکٹر توقیر احمد راؤ	شعبہ نباتیات
۶۔	جناب شاہ مراد	شعبہ قانون
۷۔	جناب عباس روش	شعبہ شماریات
۸۔	محترمہ طوبہ صدیقی	کلیہ فارمیسی
۹۔	محترمہ حمیرہ ذوالفقار	شعبہ ریاضیاتی علوم
۱۰۔	جناب عبدالمجید	شعبہ انگریزی
۱۱۔	جناب وقار احمد	شعبہ ماحولیاتی سائنس
۱۲۔	جناب محمد شمائل	شعبہ ارضیات
۱۳۔	جناب زین العابدین	شعبہ تجارت

پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری

شیخ الجامعہ/سرپرست جلسہ عطائے اسناد ۲۰۲۵ء

جلسہ عطائے اسناد ۲۰۱۱ء کی تصاویر

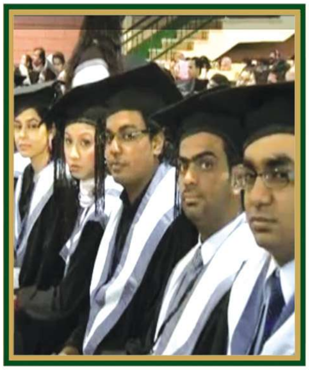

رئیس کلیات و انچارجز گلشن و عبدالحق کیمپس

پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد

رئیس کلیہ
سائنس و ٹیکنالوجی

پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور

رئیس کلیہ
نظمیات کاروبار،
تجارت و معاشیات

ڈاکٹر شاہد اقبال

انچارج رئیس کلیہ
کلیہ فنون

ڈاکٹر عارفہ اکرم

انچارج رئیس کلیہ
فارمیسی

ڈاکٹر کمال حیدر

انچارج رئیس کلیہ
تعلیمات

ڈاکٹر حافظ محمد ثانی

انچارج رئیس کلیہ
معارف اسلامیہ

رئیس کلیہ فنون انچارج و فیکلٹی ممبرز (عبدالحق کیمپس)

ڈاکٹر شاہد اقبال
رئیس کلیہ فنون و انچارج (عبدالحق کیمپس)

شعبہ سیاسیات
ڈاکٹر رانی ارم استنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر زبیدہ عزیز استنٹ پروفیسر
جناب ابوذر اقتدار لیکچرار

شعبہ مطالعہ پاکستان
ڈاکٹر کہکشاں ناز استنٹ پروفیسر (انچارج)
محترمہ زینب شریف لیکچرار
محترمہ زمرد بانو لیکچرار

شعبہ نفسیات
ڈاکٹر شاہد اقبال ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)
ڈاکٹر عطیہ خاتون استنٹ پروفیسر
ڈاکٹر طوبیٰ فاروقی استنٹ پروفیسر (رخصت)
ڈاکٹر شیبہ فرحان استنٹ پروفیسر
محترمہ سحرش لیکچرار

شعبہ سماجی بہبود
زیرنگرانی رئیس کلیہ فنون

شعبہ سندھی
ڈاکٹر سیما ابڑو استنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر عنایت حسین لغاری استنٹ پروفیسر
جناب سکندر علی لیکچرار

شعبہ اُردو
ڈاکٹر یاسمین سلطانہ (صدر شعبہ)
ڈاکٹر نادیہ استنٹ پروفیسر
ڈاکٹر بنش صدیقہ لیکچرار
ڈاکٹر علیزہ لیکچرار

شعبہ عربی
ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف خان استنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر خلیل احمد استنٹ پروفیسر

شعبہ انگریزی
جناب فرحان الدین راجا استنٹ پروفیسر (انچارج)
محترمہ ثمرہ وسیم استنٹ پروفیسر (رخصت)
محترمہ یمنیٰ خاتون لیکچرار (رخصت)
جناب عبدالمجید لیکچرار

شعبہ تاریخ عام
زیرنگرانی رئیس کلیہ فنون
ڈاکٹر محمد عظیم لیکچرار

شعبہ بین الاقوامی تعلقات
ڈاکٹر سید شہاب الدین استنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر ممنون احمد خان استنٹ پروفیسر
ڈاکٹر اصغر علی دشتی استنٹ پروفیسر
ڈاکٹر فیصل جاوید استنٹ پروفیسر
ڈاکٹر رضوانہ جبین استنٹ پروفیسر
ڈاکٹر محمد عارف خان استنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سید شجاع الدین استنٹ پروفیسر
ڈاکٹر امیر فاروقی استنٹ پروفیسر

شعبہ تاریخ اسلام
جناب عبدالرحمٰن استنٹ پروفیسر (انچارج)

شعبہ ابلاغِ عامہ
ڈاکٹر مسرور خانم استنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر محمد عرفان استنٹ پروفیسر
ڈاکٹر آزادی فتح استنٹ پروفیسر (رخصت)
ڈاکٹر ہما نثار استنٹ پروفیسر
محترمہ زرین اختر استنٹ پروفیسر
ڈاکٹر شرجیل نوید استنٹ پروفیسر (ایڈھاک)
محترمہ آمنہ امیر لیکچرار
جناب ایاز احمد لیکچرار

انچارج شعبہ تعلیمات و فیکلٹی ممبرز (عبدالحق و گلشن کیمپس)

ڈاکٹر کمال حیدر اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)

شعبہ تعلیمات

(عبدالحق کیمپس)

ڈاکٹر کمال حیدر اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر این سیمسن اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ سالکہ مرغوب لیکچرار
ڈاکٹر انیلا جمشید لیکچرار

شعبہ تعلیم اساتذہ

(عبدالحق و گلشن کیمپس)

ڈاکٹر کمال حیدر اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر شہزاد خرم خان علوی اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر شفق زبیر لیکچرار (عبدالحق کیمپس)

شعبہ خصوصی تعلیم

ڈاکٹر ثناء اختر اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر فرحت خانم اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر اسماء مسعود اسسٹنٹ پروفیسر

انچارج رئیس کلیہ و فیکلٹی ممبرز

انچارج رئیس کلیہ معارف اسلامیہ

ڈاکٹر حافظ محمد ثانی

شعبہ اسلامیات

جناب محمد صادق اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)

ڈاکٹر محمد حسن امام اسسٹنٹ پروفیسر

ڈاکٹر محمد مہربان باروی اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ قرآن وسنہ

ڈاکٹر حافظ محمد ثانی اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)

شعبہ ادیان عالم

ڈاکٹر عبدالماجد اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)

رئیس کلیہ قانون شیخ الجامعہ

شعبہ کلیہ قانون فیکلٹی ممبرز

(گلشن کیمپس)

جناب شاہ مُراد اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)

جناب ظفر غوری اسسٹنٹ پروفیسر

رئیس کلیہ سائنس، انچارج گلشن اقبال کیمپس و فیکلٹی ممبرز

انچارج گلشن اقبال کیمپس

رئیس کلیہ سائنس

پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد

ڈاکٹر کوثر یاسمین اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر رابعہ فرحین اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر ساجد جہانگیر اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عروج ہارون اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر اسریٰ مصطفیٰ اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سمیرا رضی اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عطیہ حسن اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر نازیہ فرید اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر ثوبیہ طاہر اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر ثوبیہ پرویز اسسٹنٹ پروفیسر
جناب عبید خالق لیکچرار
جناب سید محمد منصور کمال لیکچرار
محترمہ صدف سلطان لیکچرار
محترمہ مریم ناصر لیکچرار
جناب وجدان حسن لیکچرار

شعبہ کمپیوٹر سائنس

ڈاکٹر محمد صارم ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)
ڈاکٹر کامران احسن ایسوسی ایٹ پروفیسر
جناب محمد صدیق اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ عاصمہ نثار اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر فرحان شفیق اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عظمیٰ رانی (افضل) اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر شازیہ عثمانی اسسٹنٹ پروفیسر
جناب شیخ کاشف رفعت اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر کاشف لئیق اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر محمد خالد شیخ اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ ناہید عظیم اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سید اختر رضا اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر آرزو عتیق اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ سلواء لیکچرار
محترمہ مدیحہ فاطمہ لیکچرار

شعبہ ماحولیاتی سائنس

ڈاکٹر حق نواز اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر آصف حسین اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر محمد اسامہ ظفر اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر وقار احمد لیکچرار
جناب محمد عمر خان لیکچرار

شعبہ جغرافیہ

ڈاکٹر گوہر علی مہر ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)
محترمہ شازیہ ناز اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر محمد اعظم اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر رزاق احمد اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ حیاتی کیمیاء

ڈاکٹر صائمہ خالق ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)
ڈاکٹر حنا مدثر اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سیدہ نزہت فاطمہ زیدی اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عظمی جبیں اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ لبنیٰ انیس اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر شعیب احمد اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عرفان ساجد اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ فرحانہ فرحت لیکچرار
ڈاکٹر سمیرا رئیس لیکچرار
محترمہ آصفیہ عمبرین لیکچرار
جناب عبدالرحمٰن لیکچرار

شعبہ حیاتی حرفت

ڈاکٹر منزہ دانش اعجاز ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)
ڈاکٹر زینب بی بی اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ فائزہ افضل لیکچرار
ڈاکٹر سدرہ شاہین لیکچرار
محترمہ مہوش کلام لیکچرار
جناب شہریب صدیقی لیکچرار
جناب سہیل احمد لیکچرار

شعبہ نباتیات

پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی پروفیسر (صدر شعبہ)
ڈاکٹر بشرین جہان ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر ارم السلام ذوالفقار ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر عالیہ عباس ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر سحر زیدی ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر توقیر احمد راؤ اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر افشین خان اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر روبینہ نورین اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ کیمیاء

ڈاکٹر محمد علی ویرسیانی پروفیسر
ڈاکٹر عبدالمجید خان پروفیسر
ڈاکٹر انیلا وہاب ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)
ڈاکٹر عزیز الدین ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر ثناء مصطفیٰ ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر ثمینہ عبدالستار ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر فرح کشور اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر افتخار احمد طاہری اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر انیلا انور اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سید طاہر علی اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر روبینہ پروین اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر امینہ سلطانہ اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ شماریات

جناب محمد عباس راوش اسسٹنٹ پروفیسر
جناب زوہیب عزیز اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
جناب محمد نجم الدین اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ جویریہ ناصر لیکچرار
جناب عمیر وقاص لیکچرار
جناب اسامہ بن اعجاز لیکچرار

شعبہ حیوانیات

پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق پروفیسر (رخصت)
پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد پروفیسر
ڈاکٹر نعیم الدین آرائیں ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)
ڈاکٹر زبیر احمد ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر سید اخلاق حسین اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر فاطمہ حیات شاہین اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر ثوبیہ خواجہ اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر صائمہ صدیقی اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر ثمینہ عارف اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عظمیٰ محبوب اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر صدف تبسم اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر شازیہ نثار اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ ارضیات

جناب افضال احمد اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر رخشندہ صدف اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ سعدیہ خلیق اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر اسماء کوثر خان اسسٹنٹ پروفیسر
جناب محمد شمائل لیکچرار

شعبہ ریاضیاتی علوم

ڈاکٹر شاہین عباس اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر سید محمد مرشد رضا اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر امبر نیہاں اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر اورنگزیب منگی اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر کاشف بن ظہیر اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر مریم سلطانہ اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر حافظ سید حسین اسسٹنٹ پروفیسر
جناب فرزند علی لیکچرار
محترمہ حمیرا ذوالفقار لیکچرار
ڈاکٹر فاریحہ سمیع لیکچرار
محترمہ عروسہ ارشد لیکچرار

شعبہ خردحیاتیات

ڈاکٹر صائمہ فراز ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)
ڈاکٹر منزہ دانش اعجاز ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر زیبا پروین عمران ایسوسی ایٹ پروفیسر
ڈاکٹر سعدیہ خلیل اسسٹنٹ پروفیسر
جناب سکندر خان شیروانی اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ عائشہ ارشاد لیکچرار
ڈاکٹر تبسم کرن لیکچرار
محترمہ ایمن پیرزادہ لیکچرار
جناب نور العین لیکچرار

شعبہ طبیعیات

ڈاکٹر شبّر رضا رضوی ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)
ڈاکٹر سارہ اختر اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر محمد راشد تنویر اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عاطف داور اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سید مسعود رضا اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سید نسیم حسین شاہ اسسٹنٹ پروفیسر
جناب محمد اشرف اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عدیل طاہر اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سطوت قریشی اسسٹنٹ پروفیسر
جناب ماجد اقبال لیکچرار

انچارج رئیس کلیہ، صدر شعبہ و فیکلٹی ممبرز

انچارج کلیہ فارمیسی

ڈاکٹر عارفہ اکرم

شعبہ علم الادویہ

ڈاکٹر مہہ جبیں ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ)

ڈاکٹر نوشین عالم سروش اسسٹنٹ پروفیسر

جناب محمد خان لیکچرار

ڈاکٹر فرح اویس لیکچرار

شعبہ ادویاتی نباتیات

(صبح و شام)

ڈاکٹر زاہد خان اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)

ڈاکٹر اسماء نظام اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ فن دواسازی

محترمہ غزالہ رضا نقوی اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)

ڈاکٹر لبنیٰ بشیر اسسٹنٹ پروفیسر

ڈاکٹر شازیہ ناز اسسٹنٹ پروفیسر

ڈاکٹر طوبیٰ صدیقی اسسٹنٹ پروفیسر

ڈاکٹر عبید کورائی لیکچرار

انچارج شعبہ ادویاتی کیمیاء

ڈاکٹر عارفہ اکرم اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)

ڈاکٹر صائمہ یٰسین بیگ اسسٹنٹ پروفیسر

ڈاکٹر مہوش فرخ اسسٹنٹ پروفیسر

ڈاکٹر نعمت نذیر لیکچرار

رئیس کلیہ، انچارج و فیکلٹی ممبرز

رئیس کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت و معاشیات
پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی

شعبہ تجارت
(عبدالحق و گلشن کیمپس)

پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی پروفیسر
ڈاکٹر صبا زہرہ اسسٹنٹ پروفیسر
جناب نجم العارفین اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
جناب سید اقبال حسین اسسٹنٹ پروفیسر
جناب فاروق احمد کھتری اسسٹنٹ پروفیسر
جناب ممتاز حسن اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ سعدیہ پروین اسسٹنٹ پروفیسر
جناب ساجد احمد لیکچرار
جناب محمد نبیل لیکچرار
جناب زین العابدین لیکچرار
جناب حاصل مراد لیکچرار

شعبہ معاشیات
(عبدالحق کیمپس)

جناب محمد حنیف کاندھڑو اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
جناب زاہد شفیق بھٹی اسسٹنٹ پروفیسر
جناب شاہد آغا اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ شازیہ بانو اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر نازیہ اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر محمد عثمان لیکچرار
جناب حارث مسعود لیکچرار
جناب محمد شعیب لیکچرار

شعبہ نظمیاتِ کاروبار (گلشن کیمپس)

ڈاکٹر نورین حسن اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
محترمہ زیبا شبیر اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ غزالہ مشیر اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر سید محمد ضیاء اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر عبدالعزیز اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ امبر سلیم اسسٹنٹ پروفیسر
جناب محمد واصف واجد اسسٹنٹ پروفیسر
جناب عبدالصمد شیخ اسسٹنٹ پروفیسر
جناب افضل احمد شاہ اسسٹنٹ پروفیسر
جناب محمد حارث مرزا اسسٹنٹ پروفیسر
محترمہ شمائلہ جمیل لیکچرار
جناب وحید احمد خان لیکچرار
محترمہ اُمِ کلثوم لیکچرار
جناب سعید احمد لکھن لیکچرار

شعبہ نظمیاتِ کاروبار (عبدالحق کیمپس)

جناب روشن علی اسسٹنٹ پروفیسر (انچارج)
ڈاکٹر عبدالحمید اسسٹنٹ پروفیسر
جناب خرم شاہ نواز اسسٹنٹ پروفیسر
ڈاکٹر کامران خان لیکچرار
جناب عبدالصمد لیکچرار
جناب ندیم احمد لیکچرار
محترمہ ساریہ وسیم لیکچرار

شعبہ تصنیف وتالیف وترجمہ